

انسانی حقوق کا عالمی منشور

اسے نمایاں مقامات پر آویزاں کیا جائے، خاص طور پر اسکولوں اور تعلیمی اداروں میں اسے بڑھ کر سنایا جائے اور اس کی تفصیلات واضح کی جائیں، اور اس ضمن میں کسی ملک یا علاقے کی سیاسی حیثیت کے لحاظ سے کوئی امتیاز نہ برتا جائے۔

تمہ ید

ذاتی عزت اور حرمت اور انسانوں کے مساوی اور ناقابل انتقال حقوق کو تسلیم کرنا دنیا میں آزادی، انصاف، اور امن کی بنیاد ہے۔ تمام انسانوں کو اپنی بات کہنے اور اپنے عقیدے پر قائم رہنے کی آزادی حاصل ہو اور جہاں وہ خوف اور احتیاج سے محفوظ رہیں۔ عاجز آ کر جبر اور استبداد کے خلاف بغاوت کرنے پر مجبور ہو، کہ انسانی حقوق کو قانون کی عملداری کے ذریعے محفوظ رکھا جائے، چونکہ یہ ضروری ہے کہ قوموں کے درمیان دوستانہ تعلقات کو بڑھایا جائے،

تصدیق کر دی ہے اور وسیع تر آزادی کی فضا میں معاشرتی ترقی کو تقویت دینے اور معیار زندگی کو بلند کرنے کا ارادہ کر لیا ہے۔ اشتراک عمل سے ساری دنیا میں اصولاً اور عملاً انسانی حقوق اور بنیادی آزادیوں کا زیادہ سے زیادہ احترام کریں گے اور کرائیں گے، چونکہ اس وعدہ کی تکمیل کے لیے بہت سی اہم باتیں ہیں کہ ان حقوق اور آزادیوں کی نوعیت کو سب سمجھ سکیں،

لہذا،

اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی

وامی کارروائیوں کے ذریعے ممبر ملکوں میں اور اُن قوموں میں جو ممبر ملکوں کے ماتحت ہوں، منوانے کے لیے بتدریج کوشش کر سکے۔

دفعہ ۱

ہے برابر پیدا ہوئے ہیں۔ انہیں ضمیر اور عقل ودیعت ہوئی ہے۔ اس لیے انہیں ایک دوسرے کے ساتھ بھائی چارے کا سلوک کرنا چاہیے۔

دفعہ ۲

، زبان، مذہب، اور سیاسی تفریق کا یا کسی قسم کے عقیدے، قوم، معاشرے، دولت، یا خاندانی حیثیت وغیرہ کا کوئی اثر نہ پڑے گا۔ جائے گا، چاہے وہ ملک یا علاقہ آزاد ہو، تولیتی ہو، غیر مختار ہو، یا سیاسی اقتدار کے لحاظ سے کسی دوسری بندش کا پابند ہو۔

دفعہ ۳

ہر شخص کو اپنی جان، آزادی، اور ذاتی تحفظ کا حق حاصل ہے۔

دفعہ ۴

وئی شخص غلام یا لونڈی بنا کر نہ رکھا جا سکے گا۔ غلامی اور بردہ فروشی، چاہے اس کی کوئی شکل بھی ہو، ممنوع قرار دی جائے گی۔

دفعہ ۵

کسی شخص کو جسمانی اذیت، یا ظالمانہ، انسانیت سوز، یا ذلیل سلوک یا سزا نہ دی جائے گی۔

دفعہ ۶

ہر شخص کو حق حاصل ہے کہ ہر مقام پر قانون اس کی شخصیت کو تسلیم کرے۔

دفعہ ۷

قدار ہیں۔ اس اعلان کی خلاف ورزی میں جو تفریق کی جائے یا تفریق کے لیے ترغیب دی جائے، اس سے سب برابر کے بچاؤ کے حقدار ہیں۔

دفعہ ۸

ون میں دیے گئے بنیادی حقوق کو تلف کرتے ہوں، با اختیار قومی عدالتوں میں موثر طریقے سے چارہ جوئی کرنے کا پورا حق حاصل ہے۔

دفعہ ۹

کسی شخص کو محض حاکم کی مرضی پر گرفتار، نظربند، یا جلاوطن نہ کیا جائے گا۔

دفعہ ۱۰

س کے خلاف کسی عائد کردہ جرم کے بارے میں مقدمے کی سماعت آزاد اور غیر جانبدار عدالت کے کھلے اجلاس میں منصفانہ طریقے سے ہو۔

دفعہ ۱۱

یکہ اس پر کھلی عدالت میں قانون کے مطابق جرم ثابت نہ ہو جائے اور اسے اپنی صفائی پیش کرنے کا پورا موقع نہ دیا جا چکا ہو۔ کے وقت قومی یا بین الاقوامی قانون کے اندر تعزیری جرم شمار نہ کیا جاتا تھا، کسی تعزیری جرم میں ماخوذ نہ کیا جائے گا۔

دفعہ ۱۲

اور نہ ہی اس کی عزت اور نیک نامی پر حملے کیے جائیں گے۔ ہر شخص کو حق حاصل ہے کہ قانون اسے حملے یا مداخلت سے محفوظ رکھے۔

دفعہ ۱۳

ہر شخص کو حق حاصل ہے کہ اسے ہر ریاست کی حدود کے اندر نقل و حرکت کرنے اور سکونت اختیار کرنے کی آزادی ہو۔

ہے کہ وہ کسی بھی ملک سے چلا جائے چاہے وہ ملک اس کا اپنا ہو، اور اسی طرح اسے اپنے ملک میں واپس آجانے کا بھی حق حاصل ہے۔

دفعہ ۱۴

ہر شخص کو ایذا رسانی سے دوسرے ملکوں میں پناہ ڈھونڈنے، اور پناہ مل جائے تو اس سے فائدہ اٹھانے کا حق حاصل ہے۔

سکتا جو خالصتاً غیر سیاسی جرائم یا ایسے افعال کی وجہ سے عمل میں آتی ہیں جو اقوام متحدہ کے مقاصد اور اصولوں کے خلاف ہیں۔

دفعہ ۱۵

ہر شخص کو قومیت کا حق حاصل ہے۔

حکومت کی مرضی پر اپنی قومیت سے محروم نہ کیا جائے گا اور اس کو قومیت تبدیل کرنے کا حق دینے سے انکار نہ کیا جائے گا۔
دفعہ ۱۶

بسانے کا حق حاصل ہے۔ مردوں اور عورتوں کو نکاح، ازدواجی زندگی، اور نکاح فسخ کرنے کے معاملہ میں برابر کے حقوق حاصل ہیں۔
نکاح فریقین کی پوری اور آزاد رضامندی سے ہو گا۔
خاندان، معاشرے کی فطری اور بنیادی اکائی ہے، اور وہ معاشرے اور ریاست دونوں کی طرف سے حفاظت کا حقدار ہے۔

دفعہ ۱۷

ہر انسان کو تنہا یا دوسروں سے مل کر جائداد رکھنے کا حق حاصل ہے۔

کسی شخص کو زبردستی اس کی جائداد سے محروم نہ کیا جائے گا۔

دفعہ ۱۸

جی طور پر، تنہا یا دوسروں کے ساتھ مل جل کر عقیدے کی تبلیغ، عمل، عبادت، اور مذہبی رسمیں پوری کرنے کی آزادی بھی شامل ہے۔

دفعہ ۱۹

قائم کرے اور سرحدوں کا خیال کیے بغیر جس ذریعے سے چاہے علم اور خیالات کی تلاش کرے، انہیں حاصل کرے، اور ان کی تبلیغ کرے۔

دفعہ ۲۰

ہر شخص کو پُر امن طریقے سے ملنے جلنے اور انجمنی قائم کرنے کی آزادی کا حق حاصل ہے۔

کسی شخص کو کسی انجمن میں شامل ہونے کے لیے مجبور نہ کیا جا سکتا۔

دفعہ ۲۱

ہر شخص کو اپنے ملک کی حکومت میں براہ راست یا آزادانہ طور پر منتخب کیے ہوئے نمائندوں کے ذریعے حصہ لینے کا حق حاصل ہے۔

ہر شخص کو اپنے ملک میں سرکاری ملازمت حاصل کرنے کا برابر کا حق حاصل ہے۔

ساوی رائے دہندگی سے ہونے والے اور جو خفیہ ووٹ یا اس کے مساوی کسی دوسرے آزادانہ طریقے رائے دہندگی کے مطابق عمل میں آئی گے۔

دفعہ ۲۲

تعاون سے ایسے اقتصادی، معاشرتی، اور ثقافتی حقوق کو حاصل کرے، جو اس کی عزت اور شخصیت کی آزادانہ نشوونما کے لیے لازم ہیں۔

دفعہ ۲۳

ہر شخص کو کام کاج، روزگار کے آزادانہ انتخاب، کام کاج کی مناسب و معقول شرائط، اور بے روزگاری کے خلاف تحفظ کا حق حاصل ہے۔

ہر شخص کو کسی تفریق کے بغیر مساوی کام کے لیے مساوی معاوضے کا حق حاصل ہے۔

اہل و عیال کے لیے باعزت زندگی کا ضامن ہو، اور جس میں اگر ضروری ہو تو معاشرتی تحفظ کے دیگر ذرائع سے اضافہ کیا جا سکے۔

ہر شخص کو اپنے مفادات کے بچاؤ کے لیے تجارتی انجمنی قائم کرنے اور ان میں شریک ہونے کا حق حاصل ہے۔

دفعہ ۲۴

ہر شخص کو آرام اور فرصت کا حق حاصل ہے جس میں کام کے گھنٹوں کی مناسب حد بندی اور تنخواہ سمیت میعاد تعطیلات بھی شامل ہیں۔

دفعہ ۲۵

ضروری معاشرتی مراعات شامل ہیں؛ اور بے روزگاری، بیماری، معذوری، بیوگی، بڑھاپا، یا ایسے حالات میں روزگار سے محرومی جو اس کے قبضہ قدرت سے باہر ہوں، کے خلاف تحفظ کا حق حاصل ہے۔

کے حقدار ہیں۔ تمام بچے، خواہ وہ شادی سے پہلے پیدا ہوئے ہوں یا شادی کے بعد، معاشرتی تحفظ سے یکساں طور پر مستفید ہوں گے۔

دفعہ ۲۶

تعلیم حاصل کرنے کا عام انتظام کیا جائے گا اور لیاقت کی بنا پر اعلیٰ تعلیم حاصل کرنا سب کے لیے مساوی طور پر ممکن ہو گا۔

میں مفاہمت، رواداری، اور دوستی کو ترقی دے گی، اور امن کو برقرار رکھنے کے لیے اقوام متحدہ کی سرگرمیوں کو آگے بڑھائے گی۔

والدین کو اس بات کے انتخاب کا اولین حق حاصل ہے کہ ان کے بچوں کو کس قسم کی تعلیم دی جائے گی۔

دفعہ ۲۷

کی ثقافتی زندگی میں آزادانہ حصہ لینے، ادبیات سے مستفید ہونے، اور سائنس کی ترقی اور اس کے فوائد میں شرکت کا حق حاصل ہے۔

اُن اخلاقی اور مادّی مفادات کا تحفظ کیا جائے جو اسے ایسی سائنسی، علمی، یا ادبی تصنیف سے، جس کا وہ مصنف ہے، حاصل ہوتے ہیں۔

دفعہ ۲۸

الاوقامی نظام میں شامل ہونے کا حقدار ہے جس میں وہ تمام آزادیاں اور حقوق حاصل ہو سکیں جو اس اعلان میں پیش کر دیے گئے ہیں۔

دفعہ ۲۹

ہر شخص کے اُس معاشرے کی جانب فرائض ہیں جس میں رہ کر وہ اس کی شخصیت کی آزادانہ اور پوری نشوونما ممکن ہے۔

وری نظام میں اخلاق، امن عام، اور عام فلاح و بہبود کے مناسب لوازمات کو پورا کرنے کے لیے قانون کی طرف سے عائد کی گئی ہیں۔

یہ حقوق اور آزادیاں کسی صورت میں بھی اقوام متحدہ کے مقاصد اور اصولوں کے خلاف عمل میں نہ لائی جا سکتیں۔

دفعہ ۳۰

ہونے یا کسی ایسے کام کو سرانجام دینے کا حق پیدا ہو جس کا منشا اُن حقوق اور آزادیوں کی تخریب ہو جو یہاں پیش کی گئی ہیں۔

